قلب کی طہارت وپاکیزگی اور عقل کی حفاظت وسلامتی

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي النِّعَمِ الْمُتَتَالِيَةِ، مَنَّ عَلَيْنَا بِنِعْمَةِ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ* وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ)(١)

حضراتِ گرامی! میرے ایمانی بھائیو! نبی کریم ﷺ ایک روز خطاب کیلئے ممبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا: «اسْأَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ»(٢). لوگو! اللہ تعالی سے عفو وعافیت کا سوال کیا کرو کیونکہ کسی کو بھی کو ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بہتر کوئی نعمت نہیں عطا ہوئی، عافیت کا مطلب ہے دل ودماغ کی سلامتی و پاکیزگی اور پورے بدن کی مجموعی صحّت وعافیت در حقیقت دل کی پاکیزگی بہت بڑی نعمت ہے کیونکہ دل ہی ایمان وہدایت کا اور نورانیت و تقویٰ کا مرکز ہے اور قلبِ سلیم والا بندہ ربُّ العالمین کے نزدیک بڑی فضیلت والا ہوتا ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ سب سے افضل شخص کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ، صَدُوقِ اللِّسَانِ». ہر ایسا بندہ جو دل کا صاف اور زبان کا سچا ہو، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے مزید وضاحت کی درخواست کی کہ مخموم القلب کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ، لَا إِثْمَ

(١) الشعراء: ١٣١ - ١٣٢.
(٢) الترمذي: ٣٥٥٨.

فِيهِ، وَلَا بَغْيَ، وَلَا غِلَّ، وَلَا حَسَدَ»[١]. مخموم القلب وہ پرہیز گار اور پاک وصاف بندہ ہے جس میں نہ گناہ ہو نہ بغاوت، نہ بغض ہو نہ حسد، اسی لئے رسولِ اکرم ﷺ کی پاکیزہ دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل ہے: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا»[٢]. یا اللہ میں تجھ سے قلبِ سلیم کا سوال کرتا ہوں، پھر بندے کا دل جس قدر پاکیزہ اور سلیم ہوگا اسی اعتبار سے اس کو آخرت کی الجھنوں سے نجات ملے گی اور کامیابی حاصل ہوگی باری تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ* إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴾[٣]. جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا، نہ اولاد، ہاں جو شخص اللہ کے پاس سلامتی والا دل لے کر آئے گا (اس کو سرخروئی اور نجات ملے گی)

اللہ کے نیک بندو اور میرے عزیز دوستو! یقیناً سب سے بڑی عافیت، عقل کی عافیت وسلامتی ہے، کیونکہ عقلِ سلیم کے ذریعے آدمی آسمان وزمین کی تخلیق میں غور وفکر کرتا ہے پس اپنے رب پر اس کا ایمان مضبوط ہوتا ہے اور وہ ان چیزوں کی طرف رہنمائی پاتا ہے جو اسکی زندگی کے معاملات درست کرتی ہیں اور دنیا اور آخرت میں اسے فائدہ پہنچاتی ہیں، کسی عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے[٤]:

إِذَا أَكْمَلَ الرَّحْمَنُ لِلْمَرْءِ عَقْلَهُ ** فَقَدْ كَمُلَتْ أَخْلَاقُهُ وَمَآرِبُهُ

جب خدائے رحمٰن نے کسی آدمی کی عقل مکمل کردی تو درحقیقت اس کے اخلاق اور عزائم بھی کامل ہوگئے

---

(١) ابن ماجه : ٤٢١٦ .
(٢) الترمذي: ٣٤٠٧، والنسائي: ١٣٠٤.
(٣) الشعراء: ٨٨ - ٨٩.
(٤) روضة العقلاء لابن حبان (ص: ١٧).

یعنی عقل و شعور کی بدولت آدمی اللہ کے پاکیزہ اخلاق کی تکمیل ہوتی ہے اور اس کے عزائم و مقاصد بلند ہوتے ہیں پس عقل مند انسان اپنی سوچ کو ہر قسم گندگی سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی سلامتی کی فکر میں رہتا ہے، عقل و دماغ کو علومِ نافعہ اور مفید معلومات سے قوت بخشتا ہے اور ان تمام چیزوں سے محفوظ رکھتا ہے جو نقصان پہونچانے والی ہیں پس وہ انٹرنیٹ وغیرہ کا استعمال کرتے ہوئے پاکبازی کا اور ڈیجیٹل سیفٹی کا اہتمام کرتا ہے، زہریلے فکری مواد، آن لائن دوستی، اور الیکٹرانک گیمز کی لَت سے دور رہتا ہے کیونکہ یہ تمام چیزیں دماغ کے ماؤف ہونے اور ذہن کے کمزور ہونے کا سبب بن جاتی ہیں اور بسا اوقات بچوں کو اکیلے پن اور تنہائی کا عادی بنادیتی ہیں نیز علم و مطالعہ اور سماجی تعلقات میں اس کو کمزور کردیتی ہیں یا اللہ! ہمارے قلوب کو سلیم بنادے اور ہماری عقل کو ہر قسم کی برائی سے پاک و صاف کردے اور اسی پاکیزہ خصلت پر ہمیں ثابت قدم فرمادے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ الْمَنَّانِ، رَغَّبَنَا فِي الْحِفَاظِ عَلَى الْقُلُوبِ وَالْعُقُولِ وَالْأَبْدَانِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے ایمانی دوستو! آدمی کے دل و دماغ کی حفاظت وسلامتی اس کے جسم کی صحت وعافیت کے ساتھ مکمل ہوتی ہے یعنی جب انسان کا بدن صحت وعافیت سے مالامال ہوتا ہے تو اس کے دل اور اس کی عقل سے اس کو پورا فائدہ حاصل ہوتا ہے اسی لئے نبی رحمۃ للعلمین ﷺ باری تعالیٰ سے بدنی عافیت کی یوں دعا مانگتے: «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي»[1]. یااللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت عطا فرما، یااللہ! میری سماعت میں مجھے عافیت عطا فرما، یا اللہ! میری بینائی میں مجھے عافیت عطا فرما، بلاشبہ بدن کی عافیت وسلامتی ان عظیم الشان نعمتوں میں ہے جن سے انسان کو قوت وتوانائی حاصل ہوتی ہے پس اس سے وہ اپنے رب کی اطاعت وعبادت پر مدد حاصل کرتا ہے اس کے ذریعے ملک وملت کی حفاظت کرتا ہے اسی طرح اپنی صحت وقوت کے ذریعے رزق حلال کماتا ہے پھر انسانی جسم کی صحت وعافیت کیلئے ورزش اور ایکسرسائز کا اہتمام ضروری ہے ورزش آدمی کی جسمانی ونفسیاتی قوت میں اضافہ کرتی ہے اور اس کی فکری وذہنی صلاحیتوں کو نشوونما بخشتی ہے الغرض روشن فکر وعقل تو صحت مند جسم میں ہوتی ہے، هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، كَمَا أَمَرَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؛ فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ: (إِنَّ اللَّهَ

(١) أبو داود: ٥٠٩٠.

وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)[(١)]. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ؛ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ؛ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ.**

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) الأحزاب: ٥٦.